سوال

(644)حج بدل کے لئے کس کو ترجیح دی جائے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

زید نے حج کے ارادے سے سرمایہ جمع کیا۔ حج نہ کرنے پایا کے مرض الموت میں بتلا ہوکر حج بدل کی وصیت کی۔ زید کا ایک قریبی رشتہ دار زید کی طرف سے حج بدل کرنا چاہتا ہے۔ اور ایک شخص متقی پرہیز گار زید کا ہم عقیدہ اس کے لئے تیار ہے۔ زید نے کسی کا نام لے کر حج بدل کرنے کی وصیت نہیں کی۔ بلکہ اپنے ایک دوست کو مالیت سپرد کرکے حج بدل کی وصیت کی ہے۔ تو حج بدل کے لئے کس کو ترجیح دی جائے۔ یا جس کے حق میں وصیت کی ہے۔ اس کو اختیار ہے کہ جس کو مناسب سمجھے اس کو حج بدل کا زاد راہ دے کر روانہ کردیوے۔ اور کیا اس کی ضرورت ہے کہ حج بدل کرنے والا پہلے اپنا فرض حج ادا کرچکا ہو۔ (سائل حاجی محمد سردار خان محمد خان از منڈلہ سی پی)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

انتخاب کرنا تو بے شک موصیٰ الیہ کا حق ہے۔ مگر موصیٰ الیہ کو چاہیے کہ نیک بخت کو منتخب کرے۔ کیونکہ متقی کا عمل قبول ہونے کا وعدہ ہے۔

إِنَّمَا يَتَقَبَّلُ اللَّهُ مِنَ الْمُتَّقِينَ ٢٧ سورة المائدة

حج بدل کرنے والے پر اگر اپنی حیثیت میں حج فرض ہوچکا ہے تو پہلے اسے اپنا ادا کرلینا چاہیے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد01ص799

محدث فتویٰ